مولانا احمد سعید دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام

درود شریف پڑھنے والوں پر رحمت الٰہی کی بارش

ان اللہ و ملئکته یصلون علی النبی یاایها الذین امنو ا صلوا علیه و سلمو تسلیما اللهم صل علی محمد و علی ال محمد و بارک وسلم

رسول خدا ﷺ پر صلوۃ وسلام بھیجنا ایک ایسا مقبول ومحبوب فعل ہے کہ جس کے اجر وثواب کو بکثرت احادیث میں ذکر کیا گیا ہے۔ درود شریف کے تمام فضائل وکمالات کا احصاء تو ناممکن ہے، لیکن ہم نے نہایت محنت اور عرق ریزی سے ان تمام احادیث کو ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی ہے، جن میں درود بھیجنے والے کے لیے اجر اور اس کی فضیلت مذکور ہے۔ ہمارا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ کتب احادیث میں اب کوئی حدیث اس مضمون کی باقی ہی نہیں ہے، لیکن جہاں تک ہماری امکانی قوت کو دخل ہے، ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے تلاش وجستجو میں کوئی کمی نہیں کی اور اس امر کی پوری کوشش کی کہ جس طرح ممکن ہو، ہم اپنے ناظرین تک ایک ایسی جامع اور مکمل چیز پیش کرسکیں جس کا دوسری جگہ ملنا مشکل ہو۔ اگر باوجود ہماری اس سعی کے بھی کوئی حدیث مخفی رہ گئی ہو اور کسی صاحب کو اس پر اطلاع ہو تو وہ ہمیں مطلع کردیں تاکہ اس بیش قیمت اور بیش بہا مجموعہ میں اس کا اندراج کردیا جائے۔

ہم نے تطویل کے خوف سے عربی عبارت اور اسناد کو حذف کر دیا ہے اور صرف ترجمہ پر اکتفا کیا ہے۔ نیز ناظرین کی سہولت کے لیے ہر حدیث کو نمبروار درج کیا گیا ہے۔ اس محنت وجانفشانی سے ہمارا مطلب صرف یہ ہے کہ لوگوں کو سرور دو عالم ﷺ پر درود بھیجنے کا شوق ہو اور ہم کو بھی بفحوائے الدال علی الخیر کفاعله......اجر وثواب سے کچھ حصہ مل جائے، جس کا ہر مسلمان ضرورت مند ہے۔ وما تو فیقی الا باللہ.

فضائل کی تفصیل: (۱) جو شخص درود شریف پڑھتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے فعل میں موافقت کرتا ہے کیونکہ یہ وہ فعل ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف منسوب کیا ہے۔ ان اللہ و ملئکته یصلون علی النبی (اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اگرچہ اس میں شک نہیں کہ ہمارے درود اور اللہ تعالیٰ کے درود میں بڑا فرق ہے، لیکن بہر حال اللہ تعالیٰ کے ساتھ اشتراک عمل ضرور ہے۔

(۲) فرشتوں کے ساتھ موافقت، کیونکہ جس طرح اللہ تعالیٰ نبی ﷺ پر درود بھیجتا ہے، اسی طرح اس کے ملائکہ بھی درود بھیجتے ہیں، تو جو مسلمان درود بھیجتا ہے وہ ملائکہ سے بھی موافقت کرتا ہے۔ ہمارے اور ملائکہ کے فعل میں فرق سہی، لیکن یہاں بھی موافقت واشتراک عمل ضرور ہے۔ (۳) جو مسلمان رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس درود بھیجنے والے پر درود بھیجتے ہیں۔ (۴) جو مسلمان ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس بندے پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ (۵) جو شخص ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے، اس کو دس نیکیاں ملتی ہیں، دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند ہو جاتے ہیں۔ (۶) درود پڑھنے والا دوزخ اور نفاق سے بری کر دیا جاتا ہے۔ (گویا نفاق بھی جہنمی ہونے کی علامت ہے) (۷) درود کا پڑھنے والا جنت میں شہداء کے قریب آباد کیا جائے گا، یعنی شہداء کے مکان کے متصل ہی اس کا مکان بنایا جائے گا۔ (۸) جس دعا کی ابتدا اور انتہا میں درود ہوگا، وہ دعا یقیناً قبول ہوگی۔ (۹) درود پڑھنے والا قیامت میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت کا مستحق ہے۔ (۱۰) درود پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنت کی بشارت دے دی جاتی ہے۔ (۱۱) جو شخص سو مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ (۱۲) درود پڑھنے والوں سے فرشتے محبت کرتے ہیں اور اس کی اعانت وامداد کرتے ہیں۔ (۱۳) درود پڑھنے والے جنت میں سرکار دوعالم ﷺ کے ساتھ اس طرح داخل ہوں گے کہ حضور ﷺ کے کندھے مبارک سے درود پڑھنے والوں کے کندھے ملے ہوئے ہوں گے۔ مطلب یہ ہے کہ انتہائی قرب و معیت ہوگی۔ (۱۴) درود پڑھنے والا جب مر جائے تو درود اس میت کے لیے استغفار کرتا ہے۔ (۱۵) ایک درود قیامت میں کوہ احد کے برابر وزنی کر دیا جائے گا تاکہ میزان میں وزن بڑھایا جا سکے۔ (۱۶) درود پڑھنے والوں کے لیے ایک فرشتہ مقرر کیا جاتا ہے جو درود کو رسول خدا ﷺ کی قبر مبارک پر پیش کرتا ہے۔ (۱۷) درود پڑھنے والے کو بھرپور ثواب دیا جاتا ہے۔ (۱۸) درود پڑھنے والے کے گناہ روز بروز مٹتے جاتے ہیں۔ (۱۹) درود شریف کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ہے۔ (۲۰) ایک دفعہ درود پڑھنے سے اسی (۸۰) برس کے صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (۲۱) درود پڑھنے والے کا گناہ تین دن تک کراماً کاتبین نہیں لکھتے، اور اس کی توبہ کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ اگر یہ توبہ نہ کرے تو تین دن کے بعد گناہ لکھا جاتا ہے۔ (۲۲) درود پڑھنے والا قیامت کے ہولناک منظر سے محفوظ رہتا ہے۔ (۲۳) درود پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت چاروں طرف سے ڈھانک لیتی ہے۔ (۲۴) درود پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے غصہ سے مامون ہو جاتا ہے۔ (۲۵) درود پڑھنے والے کو قیامت میں عرش الٰہی کا سایہ میسر ہوگا۔ (۲۶) درود پڑھنے والا دوزخ سے محفوظ رہے گا اور اس کی نیکیوں کا پلڑا قیامت میں بہت وزنی ہوگا۔ (۲۷) درود پڑھنے والوں کو میدان محشر میں پیاس کی تکلیف نہیں ہوگی۔ (۲۸) درود پڑھنے والے دوزخ کے پل پر ثابت قدم رہیں گے اور صراط کو عبور کرنے میں ان کے پاؤں نہیں

ڈگمگائیں گے۔ (۲۹) ہزار بار درود پڑھنے والا مرنے سے پیشتر اپنی جگہ اور اپنا مقام جنت میں دیکھ لیتا ہے۔ (۳۰) درود پڑھنے والے کو جنت میں بہت سی بیویاں عطا کی جائیں گی۔ (۳۱) درود پڑھنے والے کو اتنا ثواب ملتا ہے جیسے کسی نے بیس دفعہ جہاد کیا ہو۔ (۳۲) درود پڑھنے والے کو صدقہ کا اجر ملتا ہے۔ (۳۳) سو مرتبہ درود پڑھنے والے کو ایک لاکھ نیکیاں دی جاتی ہیں اور اس کے ایک لاکھ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (۳۴) جو شخص روزمرہ سو مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اس کی سو حاجتیں پوری کر دی جاتی ہیں، جن میں سے تیس دنیا کی اور ستر آخرت کی ہوتی ہیں۔ (۳۵) ہر دن میں سو بار درود پڑھنا ایسا ہے جیسے رات دن عبادت کرنا۔ (۳۶) درود شریف کا پڑھنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے بہتر ہے۔ (۳۷) درود جس مجلس میں پڑھا جائے، اس مجلس کی زینت ہے اور قیامت میں چمکتا ہوا نور ہے۔ (۳۸) درود شریف پڑھنے سے محتاجی اور تنگ دستی دور ہو جاتی ہے۔ (۳۹) درود شریف کا پڑھنے والا سرکار دو عالم ﷺ سے بہت قریب ہو جاتا ہے۔ (۴۰) درود پڑھنے کی برکت کا اثر درود پڑھنے والے کی اولاد تک میں ہوتا ہے۔ (۴۱) بکثرت درود پڑھنے والا اللہ تعالیٰ سے قریب ہو جاتا ہے۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کا مقرب بن جاتا ہے) (۴۲) جو شخص پچاس مرتبہ روز درود پڑھتا ہے، اسے قیامت میں رسول اللہ ﷺ کے مصافحہ کا شرف حاصل ہوگا۔ (۴۳) جو شخص درود شریف بکثرت پڑھتا رہتا ہے، اس سے اگر بعض فرائض میں بھی کوتاہی ہو جائے تو باز پرس نہ ہوگی۔ (۴۴) درود پڑھنے والے کے دل سے زنگ دور ہو جاتا ہے۔ (۴۵) جس دعا کے ساتھ درود بھی شامل ہو، وہ اللہ تعالیٰ تک پہنچ جاتی ہے اور اسے کوئی مانع نہیں روک سکتا۔ (۴۶) جو شخص صبح و شام دس دس مرتبہ درود پڑھ لیا کرتا ہے، وہ آقائے دو جہاں ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہو جاتا ہے۔ (۴۷) جس شخص نے شوق و محبت کے ساتھ دن میں تیس بار اور رات میں تیس بار درود شریف پڑھا تو اس دن اور رات کے گناہ معاف کر دیے گئے۔ (۴۸) جو شخص گھر میں داخل ہو کر گھر والوں کو سلام کرے اور اس کے بعد درود شریف پڑھے تو اس گھر سے معاش کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ (۴۹) اگر کوئی بات بھول جائے تو درود شریف پڑھنے سے یاد آ جاتی ہے۔ (۵۰) درود پڑھنے والے سے مرض نسیان دور ہو جاتا ہے۔ (۵۱) جس کے پاس خرچ کرنے کو نہ ہو اور وہ درود شریف پڑھ لے تو اس کو صدقہ کا ثواب مل جاتا ہے۔ (۵۲) درود بھیجنے والے کو حضور ﷺ خود جواب دیتے ہیں اور یہ شخص نبی ﷺ کے جواب کی شرافت کا فخر حاصل کرتا ہے (۵۳) جو شخص درود پڑھتا ہے تو اس کا نام ایک فرشتہ اس کے باپ دادا کے نام کے ساتھ حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کرتا ہے، یعنی فرشتہ عرض کرتا ہے یا رسول اللہ ﷺ! فلاں بن فلاں نے آپ کی خدمت میں درود کا تحفہ پیش کیا ہے۔ (۵۴) درود پڑھنے والا اس لعنت سے محفوظ رہتا ہے جس کی دعا جبرائیل علیہ السلام نے کی ہے اور حضور ﷺ نے اس پر آمین فرمائی ہے۔

یہ ایک حدیث کا ٹکڑا ہے، پورا واقعہ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دفعہ منبر پر تشریف لائے اور پہلی سیڑھی پر قدم رکھ کر فرمایا آمین، پھر دوسری سیڑھی پر قدم رکھ کر فرمایا آمین اور اسی طرح تیسری سیڑھی پر قدم رکھ کر فرمایا آمین۔ جب صحابہؓ نے دریافت کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا، جس نے دونوں بوڑھے ماں باپ کو پایا یا دونوں میں سے ایک ہی کی دولت نصیب ہوئی اور پھر اس نے جنت حاصل نہ کی، تو یہ بدنصیب اللہ کی رحمت سے دور ہو۔ میں نے کہا آمین۔ دوسری سیڑھی پر قدم رکھتے وقت انہوں نے کہا، جس شخص نے رمضان المبارک جیسا مکرم مہینہ پایا اور اس مہینہ کی برکت سے جنت حاصل نہ کی، تو یہ بدقسمت اللہ کی رحمت سے دور ہو میں نے کہا آمین۔ اور تیسری سیڑھی پر انہوں نے کہا کہ جس شخص نے آپ کا نام مبارک سن کر درود نہ پڑھا تو وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہو۔ میں نے کہا آمین۔ (۵۵) درود پڑھنے والے کو قیامت میں جنت کا راستہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی، یعنی جنت میں نہایت آسانی کے ساتھ داخل ہو جاتا ہے۔ (۵۶) حضور ﷺ پر جفا کرنے کے جرم سے محفوظ رہتا ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، جس نے میرا نام سن کر درود نہ پڑھا، اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ (۵۷) درود پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کی لعنت سے محفوظ رہتا ہے۔ (۵۸) درود پڑھنے والا بخیل کہلانے سے محفوظ رہتا ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، جو مجھ پر درود نہیں پڑھتا، وہ بخیل ہے۔ (۵۹) درود پڑھنے والے سے سرکار دو عالم ﷺ کو محبت ہو جاتی ہے۔ (۶۰) درود پڑھنے والے کو ایمان و ہدایت کی دولت سے نوازا جاتا ہے، اس کا دل زندہ کر دیا جاتا ہے اور گمراہی و فسق سے محفوظ رہتا ہے۔ (۶۱) درود خواں کی محبت آسمان و زمین کے رہنے والوں کے دل میں ڈال دی جاتی ہے۔ (۶۲) درود پڑھنے والے کی عمر میں، مال میں، ایمان میں اور اہل و عیال میں برکت ہوتی ہے۔ (۶۳) درود کی کثرت سے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت دل میں زیادہ ہوتی ہے۔ (۶۴) امت پر سرکار دو عالم ﷺ کا بہت بڑا حق ہے۔ یہ حق درود ہی پڑھنے سے ادا ہو سکتا ہے۔ (۶۵) درود پڑھنے والے کو اللہ کے ذکر کا ثواب بھی مل جاتا ہے۔ (۶۶) درود پڑھنے والے کا لقب کثیر الذکر رکھا جاتا ہے۔ (۶۷) بکثرت درود پڑھنے والے کو خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوتا ہے اور عالم برزخ میں سرکار کی صحبت اور آپ کا قرب میسر ہوتا ہے۔ (۶۸) درود شریف پڑھنا رسول اللہ ﷺ کی محبت کی دلیل ہے۔ انتہائی تتبع اور تلاش سے ہم ۶۸ احادیث جمع کر سکے ہیں۔ ناظرین سے ہماری عاجزانہ التماس ہے کہ جس شخص کو درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا ہو، وہ ان روایتوں کے جمع کرنے والے کو ضرور دعا میں یاد رکھے۔

کہاں کہاں درود شریف پڑھنا مستحب ہے: (۱) حالت تشہد میں التحیات پڑھنے کے بعد۔ (۲) جنازے کی نماز میں دوسری تکبیر کے بعد۔ (۳) جمعہ اور عیدین کے خطبوں میں۔ (۴) اذان کے بعد۔ (۵) تکبیر

کے وقت (یعنی جب جماعت کے لیے تکبیر کہی جائے) (۶) جب کوئی دعا مانگے تو اس کے اول و آخر درود شریف پڑھنا چاہیے۔ (۷) مسجد میں داخل ہوتے وقت۔ (۸) مسجد سے نکلتے وقت (۹) صفا اور مروہ پر۔ (یہ دو پہاڑیوں کا نام ہے، جن کے درمیان حاجی سعی کرتے ہیں) (۱۰) جب کسی محفل میں لوگ جمع ہوں۔ اگر مجلس میں مسلمان جمع ہوں اور بدون درود پڑھے، مجلس کو برخاست کر دیں تو اس مجلس میں برکت نہیں ہوتی۔ (۱۱) رسول اللہ ﷺ کا جب نام لیا جائے۔

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے، جب کوئی شخص میرا نام سن کر درود شریف نہیں پڑھتا تو وہ بخیل ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے ایسے شخص کو بد دعا دی ہے جس کے سامنے حضور ﷺ کا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے۔ حضرت جابرؓ کی روایت میں اس کو شقی کہا گیا۔

(۱۲) تلبیہ کے بعد۔ (تلبیہ اسے کہتے ہیں جو حاجی احرام باندھنے کے بعد پڑھا کرتے ہیں)

(لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد و النعمتہ لک و لملک لاشریک لک)

(۱۳) حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت۔ (۱۴) بازار جاتے وقت۔ (۱۵) ضیافت کے وقت۔ (۱۶) جب رات کو رات سو کر اٹھے۔ (۱۷) قرآن شریف کی تلاوت کرنے کے بعد۔ (۱۸) جمعۃ المبارک کے دن۔

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے، رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھا کرو۔ جمعہ کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

(۱۹) مسجد کو دیکھ کر۔ (۲۰) مسجد میں سے گزرنے کے وقت۔ (اگر کسی ضرورت کی وجہ سے مسجد میں سے گزرنا پڑے تو درود شریف پڑھتا ہوا گزرے) (۲۱) سختی اور پریشانی کے وقت۔ (۲۲) اللہ سے مغفرت طلب کرنے کے وقت۔ (۲۳) رسول اللہ ﷺ کا اسم گرامی کتاب میں لکھتے وقت۔ (۲۴) درس و تدریس کے وقت۔ (جب کوئی مدرس سبق پڑھانا شروع کرے تو اس سے پہلے درود شریف پڑھ لے۔ (۲۵) وعظ کہتے وقت۔ (واعظ وعظ شروع کرنے سے پہلے درود شریف پڑھ لے) (۲۶) صبح و شام کے وقت۔ (۲۷) اگر کوئی گناہ کی بات ہو جائے تو فوراً درود شریف پڑھنا چاہیے۔ درود شریف کا پڑھنا اس گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ (۲۸) فقر و فاقہ کے وقت۔ (۲۹) کسی حاجت کے پیش آ جانے کے وقت۔ (۳۰) خوف کے وقت۔ (۳۱) منگنی اور نکاح کے وقت۔ (۳۲) چھینکنے کے وقت۔ (۳۳) وضو کے بعد۔ (۳۴) گھر میں داخل ہوتے وقت۔ (یعنی جب گھر میں آئے) (۳۵) جب اللہ کا نام آئے۔ (یعنی جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہو) (۳۶) کسی چیز کو بھول جائے اور اس کو یاد کرنا چاہتا ہو تو درود شریف پڑھنا چاہیے، وہ چیز یاد آ جائے گی۔ (۳۷) کوئی ضروری کام پیش آ جانے کے وقت۔ (۳۸) کان بولنے کے وقت۔ (کبھی کبھی کان میں ایک آواز پیدا ہو جاتی ہے، اس آواز کو ''کان بولنا'' کہتے ہیں) (۳۹) ہر نماز کے بعد۔ (۴۰) جانور کو

ذبح کرتے وقت بسم اللہ، اللہ اکبر سے پہلے۔(۴۱) ایسی کتاب کو پڑھتے وقت جس میں رسول اللہ ﷺ کا نام لکھا ہوا ہو۔(۴۲) صدقہ اور خیرات کے بدلے میں۔یعنی ایک غریب اور مفلس آدمی جس کے پاس مال نہ ہو اور اس کو صدقہ دینے کا شوق ہو تو ایسے شخص کا درود شریف پڑھ لینا خیرات کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔(۴۳) سونے کے وقت یعنی جب سونا چاہے تو درود شریف پڑھ لے۔(۴۴) ہر مہم اور مشکل کام کے وقت۔(اگر کسی امر مہم کے وقت درود شریف پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ درود کی برکت سے اس مہم کو آسان کر دیتا ہے)(۴۵) علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ عیدین کی تکبیرات کے درمیان بھی درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

اگر چہ ہم نے تحقیق وتلاش کے بعد درود شریف کے متعلق یہ پینتالیس مواقع لکھ دیے ہیں، لیکن درود شریف ایسی چیز ہے کہ انسان ہر وقت ہی پڑھتا رہے تو بہتر ہے۔

مسئلہ: درود شریف کے لیے وضو یا غسل کی شرط نہیں ہے۔بلا وضو اور بلا غسل کے بھی درود شریف پڑھا جا سکتا ہے۔

درود شریف کے کلمات: درود شریف کی فضیلت اور اس کے مواقع کا تذکرہ کرنے کے بعد مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند درود شریف بھی نقل کر دیے جائیں تا کہ اس باب میں یہ تصنیف کافی ہو جائے اور کسی دوسری کتاب دیکھنے کی احتیاج باقی نہ رہے۔

تمام درودوں میں افضل درود: اللھم صلی علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انک حمید مجید ٥ اللھم بارک علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید ٥

ذیل کے درود کا ثواب ستر فرشتوں سے ہزار دنوں میں بھی نہیں لکھا جا سکتا۔

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّداً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم بِمَا هُوَا اَهلُہٗ

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: جو شخص اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوحِ مُحَمَّدٍ فِی الاَروَاحِ وَ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الاَجسَادِ وَعَلٰی قَبرِہٖ فِی القُبُورِ پڑھتا ہے، وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے مجھے یہاں خواب میں دیکھا ہے، وہ قیامت میں ضرور دیکھے گا اور میں قیامت میں دیکھنے والے کی شفاعت کروں گا اور جس کی میں شفاعت کروں گا، اللہ تعالیٰ اس کو حوض کوثر سے پانی پلائے گا اور حوض کوثر سے پانی پینے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔